2۔خشک مادہ کی بنیاد پر کھلانا: خشک مادہ درحقیقت کسی جانور کے خوراک کی مقدار کی حد کا تعین کرتا ہے۔ وہ خشک مادہ چاہے آپ کسی بھی قسم کی خوراک سے پورا کریں، جانور اس سے زائد خشک مادہ نہیں کھا سکے گا۔ اس طریقے میں 50 سے 60 فی صد خشک مادہ سبز اور خشک چارے سے پورا کیا جاتا ہے جبکہ باقی کے لئے ونڈا دیا جاتا ہے اب یہ فارمرز پر منحصر ہے کہ اس حد کا استعمال کرتے ہوئے صحیح خوراک کا استعمال کریں جو جانور کی غذائی ضروریات کو پورا کر سکے۔

3۔جدید طریقہ (غذائی ضروریات) کی بنیاد پر کھلانا: اس طریقہ میں جانوروں کو جسمانی اور غذائی ضروریات کے مطابق کھلایا جاتا ہے کیونکہ جانوروں کی خوراک میں وٹامنز، منرل، حیاتین اور نشاستہ وغیرہ بہت ضروری غذائی اجزا ہیں۔ ان کی کمی یا عدم موجودگی میں جانور زندہ تو رہتا ہے مگر پیداوار بہت کم ہو جاتی ہے۔

مثال: اگر 400 کلوگرام جسمانی وزن کی گائے 15 لٹر روزانہ دودھ دے رہی ہے تو اس کو روزانہ کم از کم 12 کلوگرام خشک مادہ اور 1600 گرام پروٹین کی ضرورت ہوگی۔ جب کہ تین مختلف طریقوں سے کھلانے کا خرچ درج ذیل ہوگا۔

طریقہ	خوراک	خوراک کا کُل خرچہ	پیداواری لاگت (فی کلو دودھ)
روایتی طریقہ	سبزہ چارہ (۳۰ کلو) = ۲۱۰ روپے خشک چارہ (۴ کلو) = ۶۰ روپے ونڈا (۶ کلو) = ۲۴۰ روپے	۵۱۰ روپے	۳۴ روپے
خشک مادے کے حساب سے	سبزہ چارہ (۲۴ کلو) = ۱۶۸ روپے خشک چارہ (۱.۵ کلو) = ۲۲ روپے ونڈا (۶.۵ کلو) = ۲۶۰ روپے	۴۵۰ روپے	۳۰ روپے
غذائی ضروریات کے حساب سے	سبزہ چارہ (۲۴ کلو) = ۱۶۸ روپے خشک چارہ (۴ کلو) = ۶۰ روپے ونڈا (۴ کلو) = ۱۶۰ روپے	۳۸۸ روپے	۲۶ روپے

اس مثال سے واضع ہے کہ 15 لٹر دودھ دینے والی گائے کو کھلانے کے لئے روایتی طریقہ کے مقابلے میں جدید طریقہ اپنا کر خوراک کی مد میں روزانہ 120 روپے کی بچت کی جاسکتی ہے۔ اس طرح ایک چھوٹا فارمر جس کے پاس صرف تیس دودھیل جانور ہوں، اپنا ماہانہ منافع ایک لاکھ سے زیادہ بڑھا سکتا ہے۔

لہذا کسی بھی ڈیری فام کا منافع بڑھانے کے لئے جانوروں کی خوراک بڑی اہمیت کی حامل ہے اچھی خوراک اور جدید طریقے اپنانے سے نہ صرف دودھ کی پیداوار میں اضافہ ہوگا بلکہ پیداواری لاگت بھی کافی کم ہو جائے گی۔

پیر مہر علی شاہ

بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی

منافع بخش ڈیری فارمنگ میں خوراک کی اہمیت

شعبہ لائیوسٹاک پروڈکشن اینڈ مینجمنٹ

فیکلٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز

مزید رہنمائی کے لیے

رابطہ نمبر: 051-9292159

منافع بخش ڈیری فارمنگ میں خوراک کی اہمیت

ڈاکٹر محمد فاروق اقبال
شعبہ لائیوسٹاک پروڈکشن اینڈ مینجمنٹ

پاکستان کی آبادی کا ایک بڑا حصہ زراعت اوراس سے منسلک پیشوں سے وابستہ ہے جس میں ڈیری فارمنگ کوخصوصی اہمیت حاصل ہے۔پاکستان دنیا میں دودھ پیدا کرنے والے ممالک میں پانچویں نمبر پر ہے-پچھلے کچھ عرصہ سے ڈیری کو بزنس کے طور پراپنانے کے رجحان میں کافی اضافہ ہوا ہے لیکن بہت سارے مویشی پال حضرات ان تھک محنت کے باوجود حسب توقع منافع نہیں لے سکتے جو کہ معاشی نقصان اور بزنس سے مایوسی کا سبب بنتا ہے۔ڈیری فارمرکوایک طرف دودھ کی پیداوار میں کمی کا سامنا رہتا ہے جبکہ دوسری طرف اپنی روزانہ کی لاگت کوکم کرنا بھی ایک بہت بڑا چیلنج ہوتا ہے۔

آیئے ان دونوں مسائل کا حل تلاش کرتے ہیں۔

دودھ کی پیداوار میں اضافہ

جانوروں کی پیداواری صلاحیتوں کو برقرار رکھنے اور بڑھانے میں غذائی اجزاء بڑا کردار ادا کرتے ہیں .جانوروں کومختلف جسمانی اور پیداواری ضرورتوں کیلئے کاربوہائیڈریٹ، پروٹین، چربی، وٹامن اور معدنیات (منرل) کی ضرورت ہوتی ہے۔ان تمام اجزاء کی فراہمی کے لئے جانوروں کومتوازن خوراک کی ضرورت ہوتی ہے .متوازن خوراک وہ ہے جو تمام جسمانی ضرورتیں پوری کرنے والے غذائی اجزاء پر مشتمل ہو۔پاکستان میں

مویشیوں کی متوازن خوراک کا خیال نہیں رکھا جاتا۔بہت سارے کسان ونڈا کھلانے کا مطلب صرف کھل کھلا دینا سمجھتے ہیں جو کہ مکمل طور پر غلط ہے۔مویشیوں کو جو چارہ دیا جاتا ہے وہ اکثر مقدار اور معیار دونوں لحاظ سے درست نہیں ہوتا۔ اگر جانوروں کو بہتر خوراک نہیں ملے گی تو وہ کمزوری کا شکار ہو جائیں گے اور ان کے دودھ اور مکھن کی پیداوار متاثر ہوگی-نیچے دی گئی تصویر سے متوازن خوراک کی اہمیت کو زیادہ بہتر طریقے سے سمجھا جا سکتا ہے۔

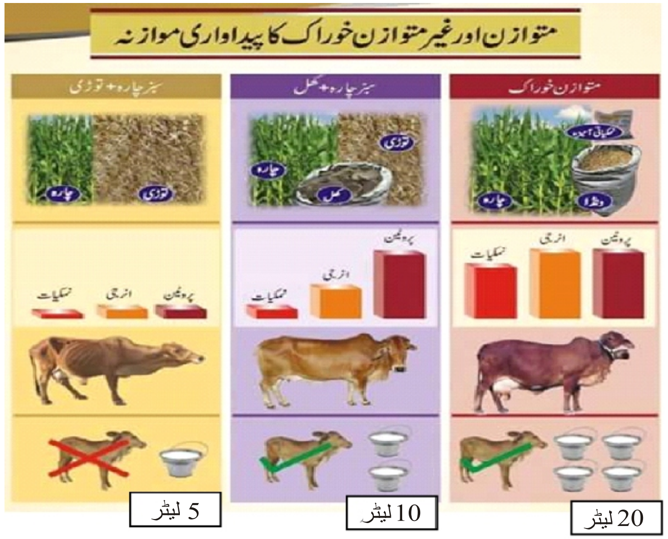

عام طور مویشی پال حضرات زیادہ دودھ دینے والے جانور مہنگے داموں خرید کر لاتے ہیں لیکن جانوروں کی خوراک چونکہ سبز چارہ اور بھوسہ پر مشتمل ہوتی ہے جس کی وجہ سے جانوروں کی غذائی ضروریات پوری نہیں ہوسکتیں اور دودھ اور مکھن کی پیداوار میں کمی کے ساتھ ساتھ قوت مدافعت بھی کم ہوجاتی ہے بلکہ بعض اوقات جانوراپنا بچہ پالنے کے بھی قابل نہیں ہوتا-اس کے علاوہ جانور کوخوراک کی کمی سے پیدا شدہ مہلک بیماریوں مثلاً سوتک اور رت موترہ وغیرہ کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔

لہذا دودھ میں اضافے کیلئے ضروری ہے کہ دودھ دینے والے جانوروں کومتوازن غذا جانوروں کی جسمانی اور پیداواری ضرورتوں کے مطابق فراہم کی جائے-اس کے ساتھ ساتھ تازہ پانی کی فراہمی بھی ضروری ہے کیونکہ دودھ میں 80فی صد سے زیادہ پانی کی مقدار موجود ہوتی ہے-پانی کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جانور کے جسم میں موجود ساری چربی اور آدھی پروٹین ضائع ہوجائے تو جانور زندہ رہ سکتا ہے لیکن جسم میں موجود پانی کا دسواں حصہ ضائع ہونے سے جانور کی موت واقع ہوسکتی ہے-اسی طرح منرل اور وٹامن اگرچہ بہت معمولی مقدار میں درکار ہوتے ہیں لیکن دودھ سے متعلقہ افعال کے لئے انتہائی ضروری ہیں۔

پیداواری لاگت میں کمی

دودھ کی پیداوار میں اضافے کے ذریعے ڈیری فارمنگ کو منافع بخش بنانے کی تو ہر فارمر کوشش کرتا ہے لیکن پیداواری لاگت کوکم کر کے زیادہ منافع حاصل کرنا عام طور پر نظروں سے اوجھل رہتا ہے-چونکہ 60 سے 70فی صد خرچہ خوراک پر آتا ہے اس لئے پیداواری لاگت کوکم کرنے میں سب سے زیادہ کردار خوراک ہی کا ہے-

جانوروں کوخوراک تین طریقوں سے کھلائی جاسکتی ہے

1۔روایتی طریقہ (راشن مختص کرنے کا طریقہ):اس طریقے میں سبز چارہ8 سے 10 فی صد جسمانی وزن اور خشک چارہ (بھوسہ وغیرہ) 1 سے 1.5 فی صد جسمانی وزن کے حساب سے کھلایا جاتا ہے جب کہ 2.5 کلو دودھ کے لئے ایک کلوگرام ونڈہ دیا جاتا ہے۔